سوال

(799) ضرورت کے وقت عورت کا ذبیحہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ذبح کرنے کا وقت آجائے اور گھر میں کوئی مرد نہ ہو تو عورت کا قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اگر ذبح کرنے کی دیگر شرائط مکمل ہوں تو ضرورت کے وقت قربانی کے جانوروں وغیرہ کو ذبح کر سکتی ہے۔ اور جانوروں کو ذبح کرتے وقت اس کی نیت والے کا نام لینا مسنون ہے چاہے زندہ ہو یا مرا ہوا۔ اور اگر ایسا نہ کرے تو نیت ہی کافی ہوگی تو اگر اس کے مالک کے علاوہ کا نام لے لیا جائے تو یہ غلطی ہوگی کوئی نقصان دہ نہیں اللہ نیتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 719

محدث فتویٰ